PRESS RELEASE

For immediate release
April 27, 2021

SECP chair commits coherent industry policy to promote FinTech

ISLAMABAD, April 27: The SECP Chairman Aamir Khan said that the Commission has instituted various reforms to develop a comprehensive and coherent industry policy to share regulatory thinking and promote a conducive FinTech environment in Pakistan, and the regulatory sandbox initiative is part of this agenda.

Khan was addressing a webinar on “Second Cohort of SECP’s Regulatory Sandbox”, organized by SECP to create awareness regarding the concept of Regulatory Sandbox and describe its benefits to industry and working modalities.

Aamir Khan said that the FinTech industry is growing significantly in Pakistan and can play a vital role in expending financial inclusion. However, he added, the innovations brought about by this growth, pose a challenges for regulators and financial supervisors, who are tasked with reducing the uncertainty. In order to address this challenge, Khan said, SECP has introduced the concept of Regulatory Sandbox, which provides a tailored regulatory environment to conduct limited-scale live tests of innovative products, services and business models under the regulator’s oversight.

The SECP Chairman told participants that in the second cohort of Regulatory Sandbox, preference would be given to innovation in the areas of digital assets / security token offerings (STOs), non-bank financial companies, blockchain / distributed ledger solutions for capital markets, digital identity / AML / KYC, AI, machine learning and robotic processes automation-based solutions.

SECP officials gave a comprehensive presentation on Sandbox’s mechanism, including details of eligibility criteria, application procedure, evaluation process and answer the participants queries. Successful candidates of the first cohort of Regulatory Sandbox shared their experience of working within the Sandbox environment. They appreciated the continued support and guidance from SECP during the testing period of the first cohort.

At the conclusion of the well-attended webinar, SECP officials addressed various queries to the satisfaction of participants. Participants appreciated SECP’s efforts of public engagement and called for continuing such initiatives of public and stakeholder awareness.

ایس ای سی پی کا ریگولیٹری سینڈ بکس پر ویبنار

فن ٹیک کے فروغ کے لئے سازگار ریگولیٹری ماحول کی فراہمی اولین ترجیح ہے؛ چیئرمین ایس ای سی پی عامر خان

اسلام آباد (اپریل 27) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین عامر خان کا کہنا ہے کہ ملک میں فن ٹیک کمپنیوں اور انٹرپینیورشپ کو فروغ دینے کے لئے سازگار ریگولیٹری ماحول کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ جدید انفرمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال اور کاروباری آسانیوں کے لئے کئی اصلاحات متعارف کروائی گئی ہیں اور ریگولیٹری سینڈ بکس ان اصلاحات کا ایک اہم حصہ ہے۔

چیئرمین ایس ای سی پی عامر خان ریگولیٹری سینڈ بکس کے موضوع پر منعقد ویبنار سے خطاب کر رہے تھے۔ اس ویبنار کا مقصد سینڈ بکس کے تصور کی وضاحت کرنا اور سینڈ بکس میں کاروباری ماڈل کا تجربہ کرنا کا طریق کار اور انڈسٹری کو حاصل فوائد سے آگاہ کرنا تھا۔

عامر خان نے کہا کہ گزشتہ ایک برس میں پاکستان میں فن ٹیک کی صنعت نے نمایاں ترقی کی ہے اور ملک میں مالیاتی شمولیت کو بہتر بنانے کے لئے اہم متبادل ذرائع کے طور پر سامنے آرہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مالیاتی شعبے میں انفرمیشن ٹیکنالوجی کے بڑھتے استعمال سے ریگولیٹرز اور فنانشل سپروائزرز کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کا چیلنج درپیش ہے۔ عامر خان نے کہا کہ ایس ای سی پی کی جانب سے ریگولیٹری سینڈ بکس کو متعارف کروانے کا مقصد بھی جدید کاروباری ماڈل، مالیاتی مصنوعات اور ٹیکنالوجی کی بنیاد پر فراہم کی جانے والی خدمات کے لئے موزوں ریگولیٹری ماحول فراہم کرنا ہے۔ چیئرمین ایس ای سی پی نے شرکاء کو بتایا کہ ریگولیٹری سینڈ بکس کے دوسرے مرحلے میں، ڈیجیٹل اثاثوں، جس میں سیکیورٹی ٹوکن کی سہولت (STO)، نان بینکنگ فنانشل کمپنیوں، بلاک چین ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل شناخت کی سہولتوں جس میں اے ایم ایل، صارف کی شناخت (KYC)، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مشین لرننگ اور آٹومیشن پر مبنی کاروباری آئیڈیاز کو ترجیح دی جائے گی۔

ایس ای سی پی کے متعلقہ افسران نے ریگولیٹری سینڈ بکس کے ماڈل، کام کے طریق کار، درخواست گزاروں کی اہلیت کے معیار اور درخواستوں کی جانچ پڑتال کے طریق کار پر جامع بریفنگ دی اور شرکاء کے سوالات کے جوابات دئے۔ ویبنار میں ریگولیٹری سینڈ بکس کے پہلے مرحلے میں کامیاب ہونے والی کمپنیوں کے نمائندوں نے سینڈ باکس کے ماحول میں اپنی پراڈکٹ کے تجربے سے بھی آگاہ کیا اور اس سلسلے میں ایس ای سی پی کی طرف سے مسلسل رہنمائی کو سراہا۔ ویبنار کے اختتام پر، ایس ای سی پی کے عہدیداروں نے شرکاء کے سوالات کے تفصیلی جوابات دئے۔ شرکاء نے ایس ای سی پی کی کاوشوں کو سراہا اور عوام اور سٹیک ہولڈرز کی رہنمائی کے لئے ایسے آگہی ویبنار تسلسل کے ساتھ منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔